بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد کو نفلی صدقہ دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ہم عام دنوں میں جو صدقہ دیتے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آنے والی مصیبتوں سے محفوظ رکھے، یعنی کسی مصیبت کے آنے سے پہلے ہی نفلی صدقہ کیا جاتا ہے، تو یہ جو نفلی صدقہ ہم دیتے ہیں، کیا اسے مسجد میں بھی دیا جاسکتا ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

مسجد میں نفلی صدقہ دینا، جائز اور اجر و ثواب کا باعث ہے، کہ صدقۂ نافلہ میں تملیکِ فقیر یعنی شرعی فقیر کو مالک بنانا ضروری نہیں ہوتا، صدقۂ نافلہ ہر کارِ خیر، جیسے مسجد و مدرسہ وغیرہ سب میں دے سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے"چرمِ قربانی (قربانی کے جانور کی کھال) کا تصدق اصلاًواجب نہیں، ایک صدقہ نافلہ ہے، اس میں اشتراطِ تملیک کہاں سے آیا، بلکہ ہر قربت جائز ہے۔"(فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ488، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نفلی صدقہ بغیر حیلہ شرعی ہر نیک کام میں خرچ کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ فتاوی بحر العلوم میں ہے"صدقات نافلہ، جیسے چرم قربانی، چندہ، ہدیہ وغیرہ کو کسی امر خیر میں صرف کرنے کے لیے حیلہ کرنے کی ضرورت نہیں، وہ براہ راست بھی تمام مصارف میں خرچ ہوسکتا ہے۔"(فتاوی بحر العلوم، جلد2، صفحہ207، 208، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5024

تاریخ اجراء: 02ذوالحجۃ الحرام1447ھ/19مئی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net